نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲ر — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ مع محصول ۱۲ر

نمبر ۲۷ جلد ۱ — لودیانہ ۲۶ جون ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

جواب اعتراضات

اخبار نور افشاں نمبر ۲۰ میں ایک مضمون عورات فاحشہ لیبح ہوا تھا ایک صاحب نے اسپر چند اعتراضات کئے جنکا جواب ذیل میں تحریر کیا جاتا ہی +

قولہ - بعض الفاظ مکروہ کا استعمال شلاً مجامعت ناز نخرہ آپ شہوت وغیرہ الخ +

اقول - ظاہر ہی کہ مکروہ الفاظ کا استعمال اُس حالت میں معیوب ہوتا ہی جبکہ یہہ الفاظ ناظرین یا سامعین کو فسق و فجور یا شہوت بیجا کیطرف ترغیب دیں اور جبکہ پند و موعظت کیواسطے بغرض عام فہمی اختیار کئے جاویں تو زیادہ تر موثر سمجھے جاتے ہیں حالانکہ یہہ الفاظ جنکی نسبت اعتراض ہوا ہی ایسے معیوب نہیں ہیں جیسے کہ اکثر موقع پر ہر مذہب کی کتابوں میں مستعمل ہیں تشریح کی کچھ ضرورت نہیں بعد اس موقع پر تعزیرات ہند کی نظیر دینا بالکل نامناسب اور لغو معلوم دیتا ہی کیونکہ اُسمیں تو اکثر موقع پر بغلط تر الفاظ جو اپنے موقع عبارت میں زیادہ معیوب ہیں مندرج ہیں دیکھو دفعہ ۳۶۶-۳۷۷ و تشریح زیر دفعہ ۳۷۵ و ۳۷۷ و دفعہ ۴۹۸ وغیرہ و قانون شہادت دفعہ ۹ ردیف ئی +

قولہ - (ہر قوم کی عورات الخ) اس ہر کو غور فرمائے کوئی باقی نرہا +

اقول - گستاخی معاف صاحب یک ذرا سا شعور والا آدمی اس عبارت کی طرز سے بآسانی معلوم کریگا کہ یہاں مطلب ہر قوم کی فاحشہ عورات سے ہی نہ کہ کل قوم سے دیکھو ہر قوم کا آدمی اپنی خاص قوم کی فاحشہ عورت کو ضرور فاحشہ ہی کہیگا اور شاید دنیا میں کوئی قوم بھی ایسی نہوگی جو فاحشہ عورات یا فاحش مردوں سے مستثنی ہو - فاحشہ عورات کی قوم کچھ علیحدہ نہیں بلکہ وہ انہیں ہر اقوام میں سے ہوتی ہیں - کیا بازاری عورات یا بدچلن خانگیاں کی نسل زنائی ہوتی ہی اور اسسے امر کا انکار گویا روز روشن میں آفتاب عالمتاب کا انکار ہی +

قولہ - (شہر والونکے دونکو) الخ اُنکا سیین و موید ہی +

اقول - صاحب شہر والے ایسے باتمیز ہوتے ہیں کہ وہ ایسے فقرے کی جھٹ تمیز کر سکتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ فاسق اور بدکار ہم میں سے ہی ہوتے ہیں - مثلاً کچھ بدن سے علیحدہ نہیں ہوتا - مبروص بفیدا سمانی کا بخار زمینی نہیں ہیں - اور شہر والے اس امر سے کیوں ناراض ہونگے بلکہ اپنے میں سے گمراہوں اور بدکاروں کو راستہ پر لانا اپنا فرض سمجھینگے +

قولہ - (آتشک گرما بھی ہو سوزاک تو موجود ہی) اس فصاحت کی کیا ضرورت تھی +

اقول - میں کہتا ہوں کہ اِسکی نہایت ضرورت تھی بلکہ چاہیے تھا کہ اسپر خوب زور دیا جاتا تاکہ لوگ اپنے فعل شنیع کے نتایج شلاً مراض سخت مثل جذام نقص تولید و تناسل قلت حیات وغیرہ سے جو بیشمار ہیں بخوبی واقف ہو جائیں مگر جنے بلحاظ کم وسعتی پرچہ ہذا صرف ایکدو معروف مرضوں پر اکتفا کیا تھا +

قولہ - بندہ دلی خیر خواہ ہی نہ معترض +

اقول - آپ کے دلی خیر خواہ ہونیکے ہم قایل بلکہ شکور ہیں +

بقیہ مضمون فضول خرچی اور قرضداری

- شیخی ایسی منہہ پھٹ فقیرنی ہی جیسی مفلسی بلکہ اُس سے زیادہ گستاخ - دیکھو جب تم ایک نفیس چیز خرید تے ہو تو تمہیں دس اور خریدنی پڑینگی تاکہ زیبایش میں کوئی نقص نرہے لیکن اگر پہلے ہی خیال کو دل میں نہ گھسنے دو تو اتنے اور فروعات کے بہم پہنچانیکی وقت کیوں ہو - غریب کو امیر کی ریس کرنے میں وہی نقصان اُٹھانا پڑتا ہی جو ایک مینڈک کو ایک موٹے بیل کے برابر بننے میں حاصل ہوا تھا یعنی بیل کی بڑی دیکھکر اُسنے اپنا دم جس کیا جسم پھیلایا اور آخر پیٹ پھٹ گیا اور مر گیا - گہرے سمندر میں چلنا صرف جہاز کا کام ہی زورق بیچارہ کی کنارہ سے علیحدہ ہوئی یا ڈوبی - تاہم یہہ خبط انہی خرابی کو جلد پہنچتا ہی - یہہ ازمایش کی بات ہی کہ شیخی باز صرف نام پیدا کرنے کیواسطے بیاہ شادی کی رات بڑی شان و شوکت کی ضیافتیں اور بڑی دھوم دھام کی محفلیں کھانا اور کھلاتا دیکھتا اور دیکھا تا ہی مگر دن کو گھر میں سوا خشک

نان اور دال سور کے کچھ بھی نہیں پاتا اور آخر چند روز میں اُس سے بھی جاتا ہی چند فاقہ مستی کا مزہ چکھکر لاچار بھیکھ کا ٹھیکرا لیکر بیٹھتا ہی اور حیا کو استیغفار دیکر در بدر کے گتے بھنکواتا ہی پنجاب میں اُسکے نظایر بکثرت پائی جاتی ہیں ایسی شیئی کچھ صحت جسمی نہیں بڑھاتی نہ کچھ تکلیف گھٹاتی اور نہ انسان کو کسی رتبہ پر پہنچاتی ہی بلکہ حسد پیدا کرتی اور چاہ مصیبت میں ڈالتی ہی ۔ اتنا تو سوچو کہ جب تم قرض لیتے ہو تو تم اپنی آزادی دوسرے کے ہاتھ میں دیتے ہو اگر وقت پر ادا نہیں ہو سکا تو تم قرضخواہ کے ساتھ آنکھ ملانے میں شرماؤ گے ۔ اُسکے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈروگے ۔ ذرا ذرا سے کمینے بہانے بناؤ گے ۔ رفتہ رفتہ اپنا وقر کھوؤ گے ۔ اور پس گہری خندق دروغگوئی میں غرق ہوجاؤ گے ۔ کیونکہ جھوٹھ بولنا دوسرا انگا ہی اور قرضدار ہونا پہلا ۔ اور سچ ہی کہ قرض کی پیٹھ پر ہی جھوٹھ سوار ۔ بخلاف اِسکے آزاد آدمی کسی انسان سے خواہ کیسا ہی اسے علے رتبہ کا ہو دیکھنے میں شرماویگا اور نہ اُس سے بات کرنے میں ڈریگا ۔ مگر مفلسی انسان کی تمام لیاقت اور طاقت چھین لیتی ہی تہی دستان تہی استدہ بالا ۔ اگر حاکم وقت ایسے فضول خرچوں سے بسزا جیل یا جرمانہ مانع آوے تو کیا لوگ یہہ کہینگے کہ ہم آزاد ہیں اور ایسے خرچونکا حسب مرضی خود اختیار رکھتے ہیں اور کہ ایسی حکومت باعث ظلم ہی جو ایسے اختیارات کو ضبط کرنا چاہتی ہی حالانکہ تم اپنے آپ کو آپ ایسے ظلم میں پھنساتے ہو جب تم ایکدم کی واہ واہ کیواسطے ساری عمر کی لعنت اور ملامت حاصل کرتے ہو ۔ قرضخواہ کا اختیار ہی کہ بشرط عدم وصولی تمکو ساری عمر جیل میں ڈالکر یا اپنا غلام بناکر تمہاری آزادگی چھین لیوے ۔ جب تم نے قرض لے لیا تو شاید ادا کرنے کا چنداں خیال نہیں رہتا مگر یاد رکھو کہ قرضخواہ کا حافظہ نسبت قرضدار کے زیادہ ہوتا ہی ۔ قرضخواہ ہونکا فرقہ بڑا وہمی جو ہو ہر دن اور وقت اُنکے ناخون پر لکھا رہتا ہی ۔ تمکو خبر بھی نہیں ہوتی اور میعاد ختم ہوجاتی ہی اور تم ادا کرنیکے لئے تیار بھی نہیں کہ تقاضا آگھیرتا ہی ۔ شروع میں میعاد لمبی دکھائی دیتی ہی مگر گذرتی گذرتی ذرا سی رہجاتی ہی ۔ وقت کل شاگرد بازو اور ایڑیوں میں پر ہوتے ہیں اسکی اوڑائی معلوم نہیں دیتی ۔ جس شخص نے عید پر قرض دینا ہو اُسکا رمضان جھٹ گذر جاتا ہی ۔ حال میں شاید تم اپنے آپ کو ہر حالت میں سمجھتے ہو اور تھوڑی سی فضول خرچی سے چنداں نقصان نہیں دیکھتے مگر میں کہتا ہوں کہ ہی اگر ہو سکے تو ضعیفی اور محتاجی کے زمانہ کیواسطے جمع کرو اور یقین جانو کہ سدا عیش دوران دیکھتا نہیں ۔ صورت آمدن غیر مستقل اور غیر معین ہی مگر بیشک زندگی ہی خرچ مستقل اور ضروری ہی اور دو انگیٹھی کا بنا لینا آسان امر ہی مگر گرم رکھنا ایک کا بھی مشکل ۔ رات کو بھوکھے سو رہنا بہتر ہی بہ نسبت کہ دن چڑھتے قرضدار بننا ۔ جہاں تک ہو سکے پیدا کرو اور جو پیدا کرو اُسکو قبضہ میں رکھو کیونکہ جمع بمنزلہ اکسیر ہی جس سے کیمیاگر لوہے کو سونا بناتا ہی اور جب اکسیر تمہارے عمل میں آگئی تو تمکو ایام بد کی شکایت یا فقر وریات کے بہم پہنچنے کی دقت نہ ہوگی ۔ میرے دوستو یہہ نصیحت عقلی اور بادلیل ہی مگر علاوہ بریں اپنی ہی عقل اور اپنی ہی محنت اور اپنی ہی کفایت شعاری پر گو اول درجہ کی ہیں مطلق بھروسا نہ رکھو کیونکہ یہہ سب خدا کی برکت بغیر نکمی ہیں پس نہایت عاجزی سے برکت کے واسطے اُس سے دعا مانگو اور جو تمسے محتاج ہیں اُنکی غمخواری سے غافل نہ ہو بلکہ حتی المقدور اُن کو تسلی اور مدد دینے میں کوشش کرو +

اخبارات ملکی وولایتی

قانونی سوالات ۔ ان دنوں گورنمنٹ میں یہہ دو سوال قانونی پیش ہیں ۔ اول یہہ کہ اگر کوئی عیسائی جسکی شادی ہو چکی ہو مسلمان ہو جاوے اور پھر مسلمان عورت سے شادی کرے وہ قابل سزا ہی ایسا ہی جو مسلمان عیسائی ہوکر دوسری عورت سے شادی کرے ۔ دوم یہہ کہ عدالت کو اور اختیار دیا جائے کہ مقدمات کے انفصال میں اپنی سمجھ کے موافق سود لگائے خواہ فریقین میں کیسا ہی اقرار ہو +

از انڈین پبلک اوپنین

آتش زدگی ۔ لاہور میں متصل موچی دروازہ کے آگ لگی جس سے چار گھر خاک سیاہ ہو گئے اور ایک عورت مع بچہ کے جل مری +

حضرت محل ۔ اخبارات میں مذکور ہی کہ حضرت محل بیگم باغی جس نے مفسدہ ١٨٥٧ع میں کئی افسران و میم صاحبوں و بچوں کے قتل کرایا تھا کٹمنڈو میں رہتی ہی +

معجزہ عجیب ۔ پودوگاتا سے خبر ہی کہ ایک درویش مسلمان چند سال ہوئے کہ مرگیا اور اُس علاقہ کے کسی گاؤں میں گاڑا گیا تھوڑے روز ہوئے کہ ایک کوڑھی جاتا ہوا اُس درویش کی قبر پر آرام لینے کو بیٹھکر سو گیا درویش مرحوم نے خواب میں اُس کوڑھی پر ظاہر ہوکر کہا تا کہ اس جگہ کی برکت ظاہر ہو تیرا کوڑہ جاتا رہیگا ۔ جب وہ خواب سے بیدار ہوا تو دیکھا کہ بالکل پاک و صاف ہو گیا ۔ اس کرامات کا یہہ نتیجہ ہوا کہ ایک فقیر وہاں اب بہت سا چڑھاوا لیتا ہی اور یقین ہی کہ وہ جگہ کچھ عرصہ میں اس ملک کے ہر ایک فرقہ کی ایک زیارت گاہ بن جائے گا

نور افشاں نقلی نکل گئی +

شاعرہ عورت کی وفات ۔ تیجوز واقع مدراس میں ایک مشہور اور نامور شاعرہ ۔ گوان تھیو رال نامے نے حال میں وفات پائی ہی ۔ یہہ عورت ایک دیسی عیسائی کی لڑکی تھی اور اُسنے شاعری میں ایسا ملکہ پیدا کیا تھا کہ انجیل کے بہت حصہ کو زبان اردو میں منظوم کر دیا تھا اور کئی مثنویاں سماعت مذہبی میں زبان اردو میں تصنیف کیں ۔ اس

باکمال عورت کی وفات سے مدراس کے کل باشندگان عیسائی کو بڑا رنج و تاسف ہے +

علاوہ ازین یہہ عورت دور دراز سفر کر کر انجیل کی منادی بھی کیا کرتی تھی ۷۰ برس کی عمر میں تنجور سے جافنا میں جاکر چھہ مہینے تک کلام سناتی رہی وہاں سے ترنکومالی اور کندے میں ہوتی ہوئی واپس آکر باعث صعوبات سفر کے جان بحق ہوئی اُسکی یادگاری کے لئے ایک مقبرہ بنایا جاویگا جسکا خرچ دینے میں سب مذہب والے شریک ہوں گے +

سیالکوٹ - ایک آدمی کی زبانی معلوم ہوا کہ کیس نزد ورمقام ڈسکہ میں ایک تالاب کہ جو مدت سے خراب تھا صاف کر رہے تھے صاف کرتے کرتے خدا معلوم کہ اُنکو وہاں سے کیا دفینہ دیرینہ ملا کہ اب اُنسے باز پرس ہو رہی ہے اور وے صاف صاف سب لاعلمی بیان کرتے ہیں اور یہہ بھی سُنا ہے کہ علاوہ اسکے دو تین تلواریں بھی اُسی تالاب سے نکلی ہیں نہ معلوم کہ کسوقت اور کسکے عہد میں یہہ تلواریں گری ہیں اور وہاں سے کچھہ زیور بھی عورتوں کا ملا ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ زیور عورتوں کا وقت نہانیکے گرا ہوگا آیندہ دیکھئے کیا راز کھلتا ہے بعد دریافت تحریر کیا جاویگا +

شہیدان مراد آباد - جو لوگ مفسدہ ہجرم سال گذشتہ مراد آباد میں پھانسی دی گئی - اب شہید ٹھہر لئے گئے اُنکی قبروں کی بڑی حفاظت کیجاتی ہے اور اُن پر چڑھاوا چڑھایا جاتا ہے اور جمعرات کے روز بڑا میلہ ہوتا ہے جہاں صدہا مسلمان جمع ہوتے اور اُن پاک شہیدوں سے دعائیں مانگتے ہیں +

جاپان - دین عیسوی جاپان میں ترقی پکڑتا جاتا ہے خاصکر رومی کلیسیا میں بہت نو مرید شامل ہوتے جاتے ہیں ایک جگہہ پچانوے آدمی کلیسیا میں داخل ہوئے اور پانچ سو اور اشخاص بپتسما کی درخواست کر رہے ہیں +

ذات شکنی - مدراس میں ایک مجلس منعقد ہوئی کہ رذیل قوم کی عورتوں کو تعلیم دیجائے تاکہ شریف خاندان کے مردوں سے اُنکی شادی کیجائے بعضے برہمن اُنکی شکل و تیزی عقل سے ایسے خوش ہوئے کہ ان تعلیم یافتگان سے شادی کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں نسبت اپنی ذات کی جاہل عورات سے - نور افشان جو لوگ ذات پر ہیں اُنہیں لازم ہے کہ اُسے عبرت پکڑکر اپنی لڑکیوں کو تعلیم دیویں +

حکایت دلکش - کارسپانڈنٹ ٹیمس اف انڈیا مقام اکولا سے لکھتا ہے کہ ایک مشہور پلنگ کے شکاری نے رات کو اپنے مواشیوں کے درمیان کچھہ شور سُنا دروازے کے سوراخ سے دیکھا کہ ایک پلنگ ایک بچھڑے کو لئے جاتا ہے اپنی بندوق بھر کے پلنگ کیطرف چلائی جسپر وہ بچھڑے کو چھوڑ کر بھاگ گیا علی الصباح شکاری مذکور معہ اپنے دو بھائیوں اور ایک پارڈے کے بندوق اور تلواریں لیکر پلنگ کی تلاش میں نکلے بسبب نشانات خون اُسکا سراغ فوراً لگ گیا معلوم ہوا کہ ظاہراً لاچار درخت کے نیچے پڑا ہے اس پر شکاری نے اپنی بندوق درخت سے کھڑی کرکے اپنی تلوار پلنگ کے جسم میں چبھو دی پلنگ نے جھٹ اُسپر حملہ کرکے اُسے زخمی کر دیا اور نیز دونوں بھائیونکو بھی مجروح کر دیا تب پارڈے نے آکر اپنی دھوتی ہاتھ کے اِردگرد لپیٹ کر پلنگ کے منہہ میں ڈالدی اور تلوار سے اُسکو مار ڈالا شام کیوقت تینوں بھائی مر گئے +

لودیانہ - شنبہ کے روز بوقت چار بجے بعد دوپہر کے ایک شخص بڑی دقت سے اپنی جورو کو جو قصابہ ذات کی اور فاحشہ تھی اُسکے والدین کے یہاں سے رخصت کراکے اپنے ہمراہ گانو کو لئے جاتا تھا میدان ورسی میں متصل تلہ کے پہنچکر عورت نے اپنے تئیں ایک کوئے میں گرا دیا خاوند سے جو کچھہ دور آگے تھا یہہ حال دیکھکر شور مچایا فوراً وہ عورت نکالی گئی مگر مردہ تھی +

دن رات برابر گرم ہوا چلتی ہے اور طپش آفتاب سے زمین مثل تنور کی ہوجاتی ہے سب لوگوں کی آنکھیں آسمان کیطرف لگ رہی ہیں کہ باران رحمت نازل ہووے اور باد سموم کی جگہہ باد نسیم چلے - ایسی شدت گرما میں شام کیوقت کئی دفعہ سے کشتی پہلوانان کی ہوئی اور ہجوم مردمان جمع ہوتا ہے - افسوس ہے کہ ہزارہا من اناج فروخت کیواسطے برابر آتا ہے مگر یہہ مہاجن ہر روز گران کرتے جاتے ہیں +

ہفتہ گذشتہ میں از ابتدا ۱ر ۸ - جون لغایت ۱۴ جون تعداد پیدایش و اموات شہر لودیانہ حسب نقشہ ذیل ہے

پیدایش

مذکر	مونث
۴	۹

اموات

مذکر	مونث
۹	۵

سرحدی گپ شپ - کارسپانڈنٹ پبلک اوپنین کابل سے تحریر کرتا ہے کہ سردار عبد الرحمن خلف سردار محمد افضل خان مرحوم نے کنڈوس کو ضبط کر لیا چونکہ اُسنے ناگہانی حملہ کیا تھا وہاں کا حاکم جو مال کہ ہاتھہ آیا لیکر بھاگ گیا اور عبد الرحمن خان اُس جگہہ پر قابض ہوا اور سب اسباب باقیماندہ اپنے تصرف میں لایا اور اُس جگہہ کے سرداروں کو پناہ دی اور اُس فتحیابی کی خبر قیصر روس کو پہنچائی روایت ہے کہ سردار عبد الرحمن خان کا ارادہ ہے کہ ترکستان پر حملہ کرے اسلئے امیر شیر علی خان سپاہ بھرتی کر رہا ہے تاکہ اس مقابلہ کے لئے تیار ہو اور حاکم ترکستان کو لکھا ہے کہ ہوشیار رہے نہو کہ اُسکا ملک مثل کندوس کے ضبط کیا جاے +

ڈیرہ اسمعیل خان کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ اخوند سوات نے مراسلات بھیجکر گرد نواح کے سرداروں سے استدعا کی ہے کہ موسم سرما میں متفق ہوکر جہاد کریں ان مراسلات کے پہنچنے پر صرف قوم بجور سلطان جنگ کی تیاری کر رہے ہیں بعض سرداروں نے

ملنے سے انکار کیا ہے صاحب خبر کی تحریر ہے کہ مابین باشندہ جیل کوچی اور کافر متصل درہ بند شہر کے لڑائی ہوئی جسمیں بہت سے مسلمان مقتول ہوے مسلمانوں نے ایلچیوں کو ہر چہار طرف بھیجکر امداد کے لئے درخواست کی ہے امیر شیر علیخان نے وعدہ مدد کیا ہے۔ از انڈین پبلک اوپنین

انتخاب اخبارات تار برقی

۹-جون-بمبئی-الگزنڈریا محل متصل سول ہال کے جل گیا ✚

۱۰-بمبئی-الگزنڈریا محل بالکل خاک سیاہ ہوا- دو ہفتہ پیشتر محل مذکور بڑی دھوم دھام سے کھولا گیا تھا اسباب نفیسہ و تحفہ تحایف بیشمار دو گھنٹہ میں بھسم ہو گئے اور تصویرات و دیگر شاہی دستکاری بچگئے اس عمارت پر ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا اور جمعرات گذشتہ کو اسکا بیمہ بارہ لاکھ روپیہ پر ہوا تھا ✚

۱۳-جون-بمبئی-۱۰ مئی کو فوج روس نے دریائے آمو پر چہنکر ۲۵۰۰ لشکر خیوا کو بلا نقصان شکست دی ✚

۱۴ مئی کو جنرل کوپ مین نے مسوراجن تک کوچ کیا ✚

ایضاً قسطنطنیہ- سلطان نے بذریعہ فرمان خدیو مصر کو اجازت دی کہ انتظام ملک میں خود مختار ہو اور درباب تجارت شرائط مقرر کیجائیں اور فوج بڑھائی جاوے ✚

۱۴-جون-عدن-کشمیر نامی جہاز زنجبار سے آکر خبر رساں ہے کہ سلطان زنجبار نے سر بارٹل فریر صاحب کے عہدنامہ پر دستخط کر دئے ہیں ✚

ای بیٹے خدا تیری خبر لیگا

ایک روز شہر فلاڈلفیہ میں ایک لڑکے نے کسی صاحب سے جو بازار میں پھرتا تھا ایک پیسا مانگا صاحب نے پہلے ارادہ کیا کہ میں اسے کچھ نہ دونگا لیکن اُس لڑکے نے اُس صاحب کیطرف ایسی نگاہ سے دیکھا کہ وہ ٹھہر گیا اور اُس سے سوال کیا کہ تو پیسے سے کیا کریگا اُسنے جواب دیا کہ ای صاحب میں روٹی مول لونگا صاحب نے فرمایا کیا آج تو نے کچھ نہیں کھایا جواب دیا نہیں تب صاحب نے اُسپر غور سے دیکھکر تاکید سے پوچھا کیا تو سچ بولتا ہے جواب دیا بیشک میں سچ بولتا ہوں صاحب نے پوچھا کیا تیرا باپ جیتا ہے جواب دیا نہیں تیری ماں کہاں ہے اُسنے کہا کہ کل رات مرگئی میرے ساتھ چلئے میں آپ کو تبلاؤنگا کہ وہ کہاں ہے صاحب لڑکے کا ہاتھ پکڑ کے اُسکے ساتھ ایک تنگ اور میلے کوچے میں جا کے ایک شکستہ گھر کے سامنے آیا لڑکے نے دروازہ کھولکے اپنی مردہ ماں کیطرف اشارہ کر کے کہا کہ یہہ میری ماں ہے صاحب نے نہایت دلگیر ہو کے پوچھا کہ جب تیری ماں مرگئی تو کون اُسکے ساتھ تھا جواب دیا کہ میرے سوا کوئی نہیں تھا پھر پوچھا کیا تیری ماں نے مرنے کے پیشتر کچھ کہا تھا کہ نہیں جواب دیا کہ ہاں اُسنے یہہ کہا تھا کہ ای بیٹے خدا تیری خبر لے گا ✚

دیکھئے خدا نے اُس مرحومہ کی دعا کو پیشتر اُس سے کہ اُسے توقع تھی قبول کر کے اُس مہربان صاحب کو بھیجدیا تاکہ اُسکی خبر لیوے یہہ صاحب ایک عیسائی تھا جسکو خدا نے اِس دنیا کا بہت سا مال دیا تھا تب اُسنے اُس لڑکے کو لیکر اُسکی تربیت کی ✚

پاک کتاب میں خدا یتیموں اور مسکینوں کا باپ کہلاتا ہے اُس نے وعدہ کیا ہے کہ جو کوئی مجھپر بھروسا رکھے پریشان نہوگا اسلئے واجب ہے کہ ہم اُسپر بھروسا رکھیں ✚

بغیر اُسکے میں کچھ نہیں کرسکتا

چند سال گذرے کہ میں ایک طول طویل سفر کر کے ایک دوست کو جو بیمار تھا دیکھنے گیا اُسکے پاس چند روز قیام کر کے اور اُسکو ہر طرح سے تسلی دیکر اجازت مانگی یہہ خیال کر کے کہ میں اُسکو پھر کبھی اِس دنیا میں نہ دیکھونگا روانگی کیوقت میں نے اُس سے کہا عیسیٰ تیرے ساتھ رہیگا اُسنے میرے منہہ کیطرف غور سے دیکھکر کہا کہ بغیر اُسکے میں کچھ نہیں کرسکتا ہر ایک بنی آدم کے لئے عیسیٰ سب چیزوں سے ضرور ہے ہم بغیر دنیاوی خوشیوں اور دوستوں اور صحت جسمانی کی اوقات بسر کرسکتے ہیں لیکن بغیر عیسیٰ کے دنیا اور عاقبت میں کچھ نہیں ہوسکتا ہے- اِس دنیا کے سفر کی سب مصیبتوں میں ہمے اُسکی ضرورت ہے- اِس دنیا سے کوچ کرنیکے سنجیدہ وقت میں ہمیں اُسکی احتیاج ہوگی اور جب ہم خدا کے حضور قیامت کے روز کھڑے ہونگے تب اگر مسیح تمہارے مخالف ہو تو کون ہمارا حامی ہوگا لیکن اگر وہ ہمارے ساتھ ہو تو کون ہمارا مخالف ہوسکتا ہے اُسکے کرم میں زندگی ہے اور اُسکی مہربانی زندگی سے بہتر ہے ✚

سوال وجواب

سوال- کیا میں عیسیٰ اپنے بچانیوالے کی پیروی کرتا ہوں

جواب ہاں اگر ہر روز دعا خدا کی کلام اپنے نجات دینیوالے اُسکے لوگوں اور ہلاک ہونیوالی روحوں کے لئے میری محبت بڑھتی جاتی ہے ✚

مقابلہ دین

پادری ہاٹ صاحب پروفیسر مدرسہ پرنسٹن واقع ملک امریکہ نے ایک جلد درباب مقابلہ و تواریخ دین تصنیف کی ہے اور اُسمیں اہل ہنود و مصر و چین و یونان وغیرہ مذاہب کی کتابوں کا ذکر ہے یہودی بائیبل کی پرانی نوشتوں کے معتقد ہیں اہل مصر بہت سی کتابوں کے معتقد تھے جنمیں سے اب ایک ہی کتاب مردگان باقی ہے جسکی بابت اور کتابوں سے کچھ معلوم ہوتا ہے اہل فارس جو آتش پرست تھے زند وستہ کے معتقد تھے اہل ہنود وید دون اہل چین کنب شاہی اور بدھ ترپٹکا کو مانتے تھے یہہ سب دین موجود ہیں سواے مصر کے جسکے بعض اصول اور مذاہب میں پائے جاتے ہیں صاحب موصوف وہی نتیجہ نکالتا ہے جو مسٹر بابر جی نے نکالا تھا کہ انسان کے پہلی عقیدوں کی وحدانیت سے ثابت ہوتا ہے کہ شروع میں کئی زمانوں تک اکثر بنی آدم اُس سچے خدا کی پرستش میں اُس طور سے لگے ہوئے تھے جسکو اُسنے مقرر کیا تھا اور اصلی عقیدہ گناہ و نجات کے معتقد تھے ✚

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا